اللہ اکبر میں لفظ "اللہ" کی "ھا" کو کھینچ کر پڑھنے سے نماز کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر امام اللہ اکبر کہتے وقت لفظ "اللہ" کی "ھا" کو کھینچ کر پڑھے تو اس سے نماز کی صحت پر کیا اثر پڑے گا؟ نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

صورت مسئولہ میں نماز کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، نماز ہو جائے گی، لیکن یہ ادائیگی کا درست طریقہ نہیں ہے لہذا جو اس کا درست طریقہ ہے اسی کے مطابق اسے ادا کیا جائے۔

تفصیل اس میں یہ ہے کہ:

لفظ "اللہ" کے "ھا" کو کھینچنا، یہ اشباع (یعنی حرکت کے مطابق حرف علت بڑھانے کے قبیل سے) ہے اور یہ بر محل ہے (یعنی کلمے کے آخر میں ہے) اور ایسے اشباع سے معنی میں فساد نہیں آتا، تو اس سے نماز فاسد نہیں ہوگی لیکن لغت کے اعتبار سے یہ غلطی ہے لہذا اس سے اجتناب کیا جائے۔

حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے: "الحاصل أن المد في التكبير إما أن يكون في لفظ الله أو في لفظ أكبر فإن كان في لفظ الله فإما أن يكون في أوله أو في وسطه أو في آخره۔۔۔إن كان في آخره بأن أشبع حركة الهاء فهو خطأ من حيث اللغة ولا تفسد به الصلاة" ترجمہ: حاصل یہ ہے کہ تکبیر میں مد یعنی دراز کرنا یا تو لفظ "اللہ" میں ہوگا یا لفظ "اکبر" میں، پس اگر لفظ اللہ میں ہو تو، یا تو اس کے اول میں ہوگا یا درمیان میں یا اس کے آخر میں، اگر اس کے آخر میں ہو یوں کہ "ھا" کی حرکت میں اشباع کیا تو وہ لغت کے

اعتبار سے خطا ہے اور اس سے نماز فاسد نہیں ہوگی۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، کتاب الصلاۃ، ص 279، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "اشباع حرکات کہ اُن سے حروف پیدا ہو جائیں مثلاً فتحہ سے الف، ضمہ سے واو، کسرہ سے یاء۔ اس میں متاخرین سے روایات مختلف ہیں۔۔۔۔ اور ہمارے ائمہ متقدمین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے قضیہ مذہب پر تفصیل ہے اگر وُہ محل محل اشباع ہے جیسے مقاماتِ وقف مثلاً نعبُد کی جگہ نعبُدُ (اگرچہ وہاں وقف نہ ہو جیسے **اللہُ اکبر میں اللہ، باشباعِ ہا کہ وقف و وصل کی تبدیل اصلاً مفسد نہیں** کمافی الھندیۃ والدر المختار وغیرھما۔۔۔ **مختار محققین قول ائمہ متقدمین ہے** کما بیینہ فی الغنیۃ۔" (فتاوی رضویہ، جلد 06، صفحہ 373، 374، 377، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3848

تاریخ اجراء: 21 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/19 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net